لمسجد أُسس علی التقویٰ من أول یوم ﴾[التوبۃ۱۰۸] کی تفسیر میں دو صحابہ کرامؓ کا اختلاف ہوا۔قبیلہ خدرہ کے ایک آدمی نے کہا: اس سے مراد مسجد نبوی ہے، جبکہ قبیلہ عمرو بن عوف کے ایک شخص نے کہا اس سے مراد مسجد قبا ہے۔ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا'' هوهذا المسجد ''یعني مسجد رسول اللّٰه ﷺ[مسند احمد ۲/۱٤٤]

❁ تفسیر قرآن کے متعلق سنت کی حیثیت یہ ہے:

{۱} تخصیص العام: ﴿یوصیکم اللّٰه في اولادکم ﴾[النساء۱۱] آیت کو حدیث'' القاتل لایرث ، الکافر لایرث'' ''أنا من معاشر الأنبیاء لانورث'' نے خاص کیا۔

{۲} تقیید المطلق : ﴿ السارق والسارقة فاقطعوا أیدیهما ﴾[المائدہ۳۸] کو''ان القطع یکون من الرسغ ، لا من المرفق أو المنکب'' حدیث نے خاص کیا۔

{۳} تعریف المبهم: ﴿إن قرآ ن الفجر کان مشهودا ۝﴾[الاسراء ۷۸] آپ نے ﷺ نے فرمایا'' تشهده ملائکة اللیل وملائکة النهار '' [ترمذی التفسیر: ۳۱۳۵]

{۴} بیان المجمل: نماز کی تفصیل، زکوۃ کا نصاب، حج کا طریقہ یہ سب اجمال کا بیان ہے۔(عمران بن حصین کا واقعہ)

{۵} بیان النسخ : ﴿إن ترک خیراً الوصیة للوالدین والأقربین ﴾[البقرہ ۲/۱۸۰] آپ نے واضح فرمایا: '' لاوصیة لوارث''(الحدیث) (جاری ہے)

❁....❁....❁

سنہرے اقوال

- ❁ آپ اپنا کام کرتے جائیں ، وقت آپ کے لیے دوستیاں اور محبتیں خود پیدا کرے گا۔
- ❁ ایسی نیکی کر جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچے۔
- ❁ مجھے ایک زندگی ملی ہے ، اگر میں کوئی اچھا سلوک کر سکتا ہوں یا اچھا کام انجام دے سکتا ہوں تو کرنے دو، کیونکہ مجھے دوبارہ زندگی نہیں ملے گی۔
- ❁ کسی کو حقیر مت سمجھو؛ کیونکہ راستے کا معمولی پتھر بھی منہ کے بل گرا سکتا ہے۔
- ❁ جو دکھ دے اسے چھوڑ دو؛ مگر جسے چھوڑ دے اسے دکھ نہ دو۔
- ❁ انسان کی عظمت جاننے کا ایک پیمانہ یہ ہے کہ اس کا رویہ ان لوگوں سے کیسا ہے، جو اسے کچھ نہیں دیتے۔

انتخاب: سلیمان حنیف و حبیب اللہ شریف (طلباء جامعہ دار العلوم)